پیارے نبیؐ نے پوری دنیا میں امن وامان قائم کیا

مختلف مقامات پر منعقد جلسہ سیرت النبیؐ سے مقررین کا خطاب

بارہ بنکی (ایس این بی) محسن انسانیت فخر دوعالم حضرت محمدؐ نے پوری دنیا میں امن وامان قائم کیا۔ برائیوں کا خاتمہ کیا۔ کفر وشرک پر قدغن لگایا۔ شراب وقمار کی لعنت سے آگاہ کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستہ پر چلنے کی دعوت اور ہر فرد بشر کو بھلائی والے راستے پر چلنے کی تلقین کی۔ آپ نے فرمایا کہ جب بندہ اللہ کی طرف مائل اور راغب ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے مسائل خود بخود حل کر دیتے ہیں۔ مذکورہ خیالات گزشتہ شب جامع مسجد پچاسہ سعادت گنج میں جلسہ سیرت النبیؐ کو خطاب کرتے ہوئے مفتی ظفر الہدیٰ ندوی نے ظاہر کیے۔ انھوں نے کہا کہ نبی آخر الزماں کی حیات طیبہ پوری دنیا کے لیے نمونہ عمل اور آئیڈیل ہیں۔ نبی محترم اپنی پوری زندگی ظلم وشرک کے خلاف وہدایت کے لیے کوشاں رہے۔ جلسہ کی صدارت مفتی محمد عارف کاشفی نے اور نظامت مولانا ابوبکر ندوی نے کی۔ جلسہ کا آغاز حافظ محمد اعجاز کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ حافظ حبیب الرحمان فرقانی نے نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ جلسہ کی سرپرستی حافظ عبید ندوی، حافظ محمود احمد انصاری، سیٹھ محمد عرفان انصاری، حذیفہ شکیل انصاری، بہال انصاری اور حاجی نفیس وغیرہ موجود تھے۔

رائے بریلی: مرکز اہل سنت دارالعلوم صبیحیہ کشن رضا، جگیاپال تال، رائے بریلی کے زیر اہتمام جشن آمد رسول کا آٹھواں پروگرام مسجد حبیب خان سندھی کوالٹر میں منعقد ہوا۔ جس کی سرپرستی مولانا سید محمد احمد شرف جیلانی جانسی اور صدارت حافظ انیس احمد قریشی، نظامت حافظ سہیل اختر رضا، قیادت مفتی فیاض احمد برکاتی نے کیا۔ پروگرام کی شروعات تلاوت قرآن سے قاری ممتاز چشتی نے کی۔ اس کے بعد مولانا تصور، حافظ کلام فیض آبادی، حافظ عرفان نے نعت پاک پیش کیا۔ جلسہ کو خصوصی خطاب کرتے ہوئے مولانا لخاج سید محمد احمد اشرفی جانسی نے کہا کہ حضورؐ کی ذات ہم سب کے لیئے سراپا رحمت ہے محمد سے لے کر لحد تک، زندگی کے ہر ہر موڑ پر حضورؐ کے جینے کا طریقہ بتایا ہے۔ علما کا احترام کرے، بھکوں کو کھانا کھلائے، ننگوں کو کپڑے پہنائے، اپنی زبان کی حفاظت کرے اور اہل بیت کا ذکر کرے۔ آپ نے آگے کہا کہ ہمارا مذہب سب کو یہ پیغام دیتا ہے کہ ایک دوسرے کے لئے فائدہ مند ثابت ہو اس موقع پر مرکز اہل سنت کے اساتذہ مفتی فیاض احمد برکاتی، مولانا تصور علی مصباحی، حافظ ممتاز احمد، قاری فرحت حافظ محمد مشتاق، قاری نوشاد، حافظ ولی محمد، عمران وارثی وغیرہم کے ساتھ ساتھ مرکز اہل سنت کے تمام طلباء نے شرکت کیا۔

زید پور: مسجد شاہی وسی نگر میں ایک جلسہ بعنوان پیغام ماہ ربیع الاول امام مسجد حافظ محمد الماس صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جلسہ کا افتتاح قاری محمد حسرت علی ندوی کی تلاوت اور قاری عبدالرحیم دریا آبادی کی نعت ومنقبت سے ہوا۔ مقرر خصوصی قاری محمد عثمان ندوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اور آپ کو ایک عالمی نبی عطا کیا ہے، جس کی نبوت کا سکہ قیامت تک جاری وساری رہے گا، جس طرح ایک ماں اپنے بچے کو پیار ومحبت میں مختلف القاب ونام سے پکارتی ہے، اسی طرح اللہ رب العزت نے اپنی ابدی اور لاثانی کتاب میں بڑے پیار سے آپ کو مختلف ناموں سے یاد کیا ہے۔ مولانا محمد اسجد ندوی ناظم تعلیمات نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی ولادت باسعادت کے ذریعہ انسانیت کی تقدیر کو بدلا ہے۔ اس موقع پر ماسٹر عبدالمعید، ماسٹر عبداللہ، حاجی اسلام الدین، محمد دیشان، عبدالمطلب، حافظ محمد ریحان، محمد نسیم سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔ جلسہ کا اختتام مولانا محمد عثمان ندوی کی دعا پر ہوا۔

اجودھیا، فیض آباد: جامع مسجد صدر بازار، کینٹ فیض آباد اجودھیا میں بعد نماز عشاء جشن عید میلاد النبیؐ کا ایک پروگرام منعقد ہوا جس کی سرپرستی قاری محمد عظیم اللہ رضوی اور صدارت مولانا شہاب الدین نے کیا۔ جشن عید میلاد النبیؐ کا آغاز مولانا محمد سلیم منظری کی تلاوت سے ہوا۔ نظامت کے فرائض حافظ محمد اسرار نے کی۔ پروگرام میں مقرر خصوصی کے طور پر قاری ضیاء الدین نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقرر خصوصی نے نبی کریمؐ کے ولادت اور ان کی حیات زندگی پر روشنی ڈالی اور سامعین سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ مسلمان نبی کریمؐ کی ولادت کے موقع پر خوشیاں منائیں اور جشن کا اہتمام کریں۔ اس موقع پر دستار بندی کا بھی اہتمام کیا گیا اور بچوں کو اسناد سے بھی نوازا گیا۔ پروگرام کا اختتام صلوٰۃ والسلام اور سرپرستی کر رہے قاری محمد عظیم اللہ رضوی کی دعا پر ہوا۔ اس موقع پر محمد سلمان، محمد عثمان، بابو محمد اجیل، ببلو سبھاسد صدر بازار، محمد عین الدین، محمد شاداب، محمد ارشل، فہد رضا، محمد نسیم، محمد علیم، محمد عمران وکیفی کے بھی ممبران موجود تھے۔

بی جے پی لیڈر کا ٹریکٹر سے کچل کر قتل

بلرامپور (ایس این بی) ہریا تھانہ حلقہ کے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سیکٹر کنوینر کرشن پرکاش شکلا کا ٹریکٹر سے کچل کر قتل کر دیا گیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ متوفی کو گولی بھی ماری گئی ہے۔ قتل سے ناراض اہل خانہ اور حامیوں نے سڑک پر لاش رکھ کر ہنگامہ کیا۔ موقع پر کثیر تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ مقتل لگ ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ حالانکہ پولیس کو ابھی تک کوئی تحریر نہیں ملی ہے۔

اطلاع کے مطابق بلدی دیسہ کے بھاجپا کے سیکٹر کنوینر کرشن پرکاش شکلا کے پوتا جیر کی صبح بھرسیا بازار سے واپس گھر لوٹ رہے تھے۔ پوتے کے بھائی راجیش کمار شکلا نے بتایا کہ کسمبھو اور بھرسیا بازار کے درمیان مہنت بھوجن کے پاس انہیں ٹریکٹر نے ٹھوکر مار دیا گیا۔ پوتا جان بچانے کے لیے دھان کے کھیت میں بھاگ تو ڈرائیور نے کھیت میں انہیں کچل کر مار ڈالا۔ واقعہ کے بعد ملزم موقع سے ٹریکٹر اور بائیک چھوڑ کر فرار ہو گیا ہے۔ راجیش نے بتایا کہ متوفی گاؤں کے پردھان شاہدہ ہیں۔ انہوں نے پسماندہ طبقہ کی خاتون کو الیکشن لڑا کر کامیاب کرایا تھا۔ واقعہ سے مشتعل اہل خانہ اور حامیوں نے بھرسیا بازار سڑک پر لاش رکھ کر چکا جام کر کے نعرے بازی کی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ متوفی کے اوپر اس سے قبل بھی جان لیوا حملہ ہو چکا تھا۔ اس حملہ کا ملزم اس وقت جیل سے باہر ہے۔ اہل خانہ نے یہ بھی الزام لگایا کہ متوفی کو پہلے گولی ماری گئی تھی۔ موقع پر موجود انچارج انسپکٹر سے دیپ دوبے اور کئی دیگر تھانوں کی فورس لوگوں کو سمجھانے میں مصروف ہے۔ مسٹر دوبے نے بتایا کہ اہل خانہ کی جانب سے کوئی تحریر نہیں دی گئی ہے۔ تحریر ملنے پر مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جائے گی۔

1200 روپے کوئنٹل خرید جا رہا ہے دھان

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) حکومت نے دھان کی سہارا قیمت کھلیاں 1940 سے لے کر 1960 روپے مقرر کی ہو لیکن منڈی میں آڑھتیوں کے یہاں دھان 1100 سے لے کر 1200 روپے کوئنٹل تک ہی خریدا جا رہا ہے۔ افسروں کا کہنا ہے کہ دھان خریدنے کے معیار کے مطابق نہیں ہے کا شتکاروں کے پاس رجسٹریشن نہیں ہے اور دھان دوسرے اضلاع سے آیا ہے اس لیے آڑھتیوں کے یہاں ان کی خرید ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ضلع میں سہارا قیمت پر دھان کی خرید کے لیے 114 خرید مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ دو ہفتوں کے دوران اب تک قریب 80 میٹرک ٹن دھان کی خرید ہو چکی ہے۔ سمیم پور کی راجیہ پرمنڈی میں ایم ایس پی دھان کی خرید کے لیے بارہ خرید سینٹر قائم کیے گئے ہیں لیکن ان پر سناٹا دیکھا جا سکتا ہے۔ وہی آڑھتیوں کے یہاں دھان 1100 سے لے کر 1200 روپے کوئنٹل تک ہی خریدا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں افسران کا کہنا ہے کہ آڑھتیوں سے بھی کہا ہے کہ وہ خرید سینٹر سے جو دھان رجیکٹ ہو گا وہی خریدیں گے۔ اس پر آڑھتیوں نے مخالفت بھی کی۔ منڈی سمیتی کا دورہ کرنے والے افسران نے کا شتکاروں نے اپنی شکایتیں بھی درج کرائی۔

کچھوؤں کیلئے شیلندر نے سرکاری ملازمت چھوڑ دی

بہرائچ (عبدالرحمن بچے بھارتی) جنگلی جانوروں کے تحفظ کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے والے شیلندر سنگھ نے کچھوؤں کی ختم ہوتی ہوئی نسل کو بچانے کے لئے سرکاری ملازمت چھوڑ دی۔ شیلندر سنگھ کا کہنا ہے کہ ہندوستان میں صاف پانی کے کچھوؤں کی 29 قسمیں ہیں جن میں سے 17 کی بین الاقوامی بازار میں زبردست ڈیمانڈ، غیر قانونی اسمگلنگ، تجارت اور انکی ٹیٹ کے شمار ہ کے سبب خطرہ میں ہیں۔ شیلندر نے بتایا کہ ان میں سے کچھوؤں کی کئی نسلیں معدوم ہونے کے کگار پر ہیں اور ماحولیات کا توازن برقرار رکھنے کے لئے بھی نقصان دہ ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ سب سے زیادہ خطرہ بنا گر بکرا، بنا گر کچھوا، گنگا ڈولفن یا نیگر ڈلفنس، چترا انڈیا، پنگ شورہ، سفیدیں سس اور منوریا ہوس فیری جیسی نسلوں کو ہے۔ شیلندر نے مذکورہ کچھوؤں کی نسل کو بچانے کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی ہے اور وہ گزشتہ 13 برسوں میں کچھوؤں کی سات نسلوں کو معدوم ہونے سے بچا چکے ہیں۔ شیلندر نے بتایا کہ میرا ماننا ہے کہ تحفظ کی وجہ سے ہگر کی بھی تین معدوم ہوتی نسلوں بلیک سافٹ شیل ٹرٹل، انڈین نیرو ہیڈ، سافٹ شیل ٹرٹل، آسام روفلڈ ٹرٹل اور ایشیائی براؤن کچھوؤں کو فائدہ ملا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب وہ نوبرس کے تھے تب انھوں نے کچھوؤں کے تحفظ کی کوشش شروع کی تھی۔ پرانی یادیں شیئر کرتے ہوئے جرمل روڈ کے شیلندر کا کہنا ہے کہ اسکول کے دنوں سے ہی وہ پرنگاہ جانے لگے۔ ایک دن انھوں نے ایک دکان سے دو ہندوستانی ٹینٹ کچھوے منگوائے کیونکہ انھیں کچھوؤں کو دیکھنا پسند ہے۔ اسی کے بعد کچھوؤں کی چھوٹ پر امیدواروں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ سکریٹری جنیے کمار پانڈیا بتاتے ہیں کہ آن لائن درخواست میں درج اندراج میں ترمیم کا کوئی موقع امیدواروں کو نہیں دیا جائے گا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ امیدوار رجسٹریشن کو فائنل اپ لوڈ کرنے سے قبل آن لائن درج اندراج کے اپنے اصل دستاویزات سے ایک مرتبہ ضرور ملائیں، تاکہ کوئی گڑبڑی نہ ہونے پائے، کیوں کہ گڑبڑی ہونے یا کچھ بھی چھوٹے پر پھر سے ترمیم بہتر کرنے کا موقع نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اگر کوئی امیدوار تکنیکی اہلیت کی بنیاد پر پرائمری سطح اور جونیئر بانی اسکول، دونوں امتحانات میں شامل ہونا چاہتا ہے تو انہیں ایک ہی آن لائن درخواست میں دونوں سوالنامہ/ امتحان کے سلیکٹ کی سہولت مہیا ہوگی لیکن امیدوار کو ہر سوالنامہ/ امتحان کی شرح سے مقرر فیس جمع کرنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ امیدوار ایک سے زائد درخواست فارم نہ بھریں۔

ٹی ای ٹی - 2021

9 لاکھ رجسٹریشن، 8.25 لاکھ درخواستیں موصول

آف لائن درخواست فارم نہیں کیے جائیں گے تسلیم: سکریٹری

پریاگ راج (ایس این بی) اتر پردیش تعلیمی اہلیت امتحان (ٹی ای ٹی-2021) کے لیے آج پیر کی شام تک آن لائن رجسٹریشن کرانے والے امیدواروں کی تعداد تقریباً 9 لاکھ ہو گئی ہے، جبکہ سوا آٹھ لاکھ امیدواروں نے آن لائن فیس سمیت درخواست فارم جمع کیے ہیں۔ امیدوار آن لائن رجسٹریشن 25 اکتوبر کی شب تک کرا سکتے ہیں، جبکہ فیس 26 اکتوبر کی شب تک جمع ہو گی۔ آن لائن درخواست پورا کرنے اور پوری درخواست کا پرنٹ 27 اکتوبر تک لیا جا سکتا ہے۔ جو بھی درخواست دیے جا رہے ہیں اس میں کسی بھی طرح کی کوئی ترمیم نہیں ہوگی۔ روزانہ تقریباً 60 سے 70 ہزار امیدوار آن لائن رجسٹریشن کرا رہے ہیں۔ ایسے میں ممکن ہے کہ ٹی ای ٹی کے لیے امیدواروں کی تعداد 12 لاکھ سے زائد ہو سکتی ہے۔ ابھی این آئی ایس سے ٹریننگ حاصل کرنے والے تقریباً دو لاکھ بی ایڈ امیدواروں کو بھی جلد ہی ای ٹی کے لیے درخواست

مڈبھیڑ میں گولی لگنے سے زخمی توفیق کی دوران علاج موت

گاؤں میں زبردست اشتعال ☆ ملزم کی موت کی مجسٹریٹی جانچ کرائی جائے گی: ایس پی

پرتاپ گڑھ (ایس این بی) تھانہ کوتوالی لال گنج حلقے کے بابوتارہ گاؤں میں پولیس و بدمعاشوں کے درمیان ہوئی مڈبھیڑ میں گولی لگنے سے زخمی ملزم توفیق زخمی ہو گیا تھا، جس کی موت ہوگئی، جبکہ اس کے ساتھی خورشید کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ متوفی توفیق کے خلاف مختلف اضلاع میں 15 مقدمے درج ہیں۔ اس میں سے کئی مقدمے اسے ایس ایم چوری سے متعلق ہے، جبکہ ایک ایک مقدمہ پاسکوا ایکٹ ویکسنگز کا بھی اس کے اوپر درج تھا۔ توفیق کی موت کے بعد اس کے گاؤں بابوتارا میں زبردست اشتعال ہے۔ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ اہل خانہ پرامن طریقہ سے اس کی تدفین کریں، تھی، مڈبھیڑ کے دوران ہوئی فائرنگ میں دو کانسٹبل و ایک ملزم توفیق زخمی ہو گیا تھا، جس کی موت ہوگئی، جبکہ اس کے ساتھی خورشید کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ متوفی توفیق کے خلاف مختلف اضلاع میں 15 مقدمے درج ہیں۔ اس میں سے کئی مقدمے اسے ایس ایم چوری سے متعلق ہے، جبکہ ایک ایک مقدمہ پاسکوا ایکٹ ویکسنگز کا بھی اس کے اوپر درج تھا۔ توفیق کی موت کے بعد اس کے گاؤں بابوتارا میں زبردست اشتعال ہے۔ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ اہل خانہ پرامن طریقہ سے اس کی تدفین کریں، لیکن اس کا امکان کم ہے، جس کی وجہ سے ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ رویت مشرا کی قیادت میں ایس ڈی ایم رامل یادو اور دو کی اوسیت میں تھانوں کی فورس پیر کی دوپہر سے کوٹوالی میں مستعد ہیں۔ گاؤں میں پی اے سی کی تعیناتی کر دی گئی ہے۔ کوتوالی پولیس نے بھی 6 ٹیموں کی تشکیل کر کے پرامن طریقہ سے تدفین کے لیے تعینات کر دیا ہے۔ پولیس کپتان ستیال اشل نے کہا ہے کہ ملزم توفیق کی موت کی مجسٹریٹی جانچ کرائی جائے گی۔ مزید جانچ کے لیے ایس آئی ٹی کی تشکیل کی جا سکتی ہے۔

دوسری جانب توفیق کی موت پر کئی تنظیموں نے پولیس کو تختہ کا نشانہ بناتے ہوئے اعلیٰ سطحی جانچ کرنے کے خاطی پولیس اہلکاروں کے خلاف قتل کا کیس درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ زین الحسن نے کہا ہے کہ ملزم کتنا خطرناک ہی کیوں نہ ہو پولیس کو سزا دینے کا حق نہیں، بلکہ سزا دینے کا اختیار عدالت کو ہے۔ پولیس نے جس طرح سے توفیق کو دوڑا کر گولی ماردیا، یہ قابل مذمت ہے اور قانون ہاتھ میں لینے والے قصوروار پولیس والوں کے خلاف تنقیحی کرا کر سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ توفیق اگر مجرم تھا تو پولیس اس کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرتی اور سزا دینا عدالت کا کام ہے، نہ کہ اس کو گولی مار کر ہلاک کر دیا جائے۔ انہوں نے پولیس کے اہلی افسران وحکومت سے اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کرا کر قصوروار پولیس والوں کے خلاف قتل کی مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے نوجوان کی موت

اعظم گڑھ (ایس این بی) ضلع کے رونا پار تھانہ حلقہ کے شاہ دا سہایک کھنڈ 32 پل کے پاس اعظم گڑھ۔ کوریکھ روڈ پر نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ وہیں دوسری طرف شدید طور سے زخمی کو علاج کیلئے اسپتال میں داخل کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے متوفی کی لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق تھانہ حلقہ کے بکٹیا گاؤں کا آسہو کمار (30) ولد راج پت گزشتہ اتوار کی شب تقریباً 8.30 بجے بازار سے سبزی لے کر موٹر سائیکل سے اپنے دوست بیٹل گنج کے محمد رفیع کے ساتھ گھر واپس جا رہا تھا۔ شاہ دا سہایک پل کے پاس نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے دونوں شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ اطلاع پر موقع پر پہنچی پولیس نے دونوں زخمیوں کو علاج کیلئے اسپتال لے جاری تھی کہ راستہ میں آسہو نے دم توڑ دیا۔ پولیس نے زخمی محمد رفیع کو علاج کیلئے اسپتال میں داخل کرایا اور متوفی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ آسہو دن ہو رہے سڑک حادثات سے مشتعل گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ رات کے گھاٹ سے کانکر بھارے کے درمیان سڑک کے کنارے کھڑی سڑکوں کی تعداد میں ٹریک حادثات کا سبب بن رہی ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ اس کی وجہ سے کئی لوگوں کی جان جا چکی ہے۔

سرسید نے مشکل حالات میں تعلیم کے لیے بہترین کام کیا: ناگیندر پرتاپ

مبارک پور، اعظم گڑھ (ایس این بی) سرسید ڈے کے موقع پر مبارک پور پبلک اسکول کا افتتاح اعظم گڑھ کے سابق ضلع مجسٹریٹ اور اٹر پردیش ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین ناگیندر پرتاپ سنگھ نے فیتا کاٹ کر کیا۔ اس سے قبل اسکول پہنچنے پر کیمپس میں ڈاکٹر شمیم احمد انصاری، صابر شمیم، وغیرہ مہمان خصوصی کا استقبال کیا۔ افتتاحی تقریب کی نظامت کر رہے عامر قریم نے مہمان خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ایسے نیک دل انسان بہت قسمت سے ملتے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ناگیندر پرتاپ سنگھ نے کہا کہ جب ملک میں انگریزوں کا بخار کاٹتا جا رہا تھا اس وقت ملک میں جب کوئی تعلیم اور تربیت کی بات کر رہا ہو تو وہ کس قدر عظیم ہوگا۔ جب ہم ہر طرح سے کمزور لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے انگریزوں کی خامیوں کو بیاں کرنے کی جرأت وبے باکی کا کام سرسید احمد خان جیسی شخصیات ہی کر سکتی ہیں۔ سرسید پر ہر طرف سے حملہ ہو رہا تھا۔ تقریب میں ڈاکٹر شمیم احمد انصاری اور اسکول کی ڈائرکٹر صابر شمیم نے بھی خطاب کی۔ اس موقع پر اسکول کے طلبہ نے ترانہ بیگیزہ پیش کیا۔ تقریب کا اختتام مقرحی ترانہ سے ہوا۔ تقریب میں ڈاکٹر فرقان احمد، ڈاکٹر فرحان، رضوان احمد سیفی، مولانا انعام الرحمٰن، قاری شفیق اللہ، حاجی عصمت اللہ، ڈاکٹر راعنا شمیم، ڈاکٹر ہاشمیم، ڈاکٹر نسا شمیم، جان عالم علیگ، انتخاب الرحمٰن علیگ، عدنان علیگ، کمال اختر، ڈاکٹر محبوب اعظم سرجن، جمال اشرف، وغیرہ خاص طور پر موجود تھے۔

کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت

دیوسا، سیتاپور (ایس این بی) متھا تھانہ حلقہ کے موضع امرتی میں گھر میں بجلی کے تار جوڑتے وقت کرنٹ کی زد میں آ کر ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ 18/17 سالہ کرنٹ کی شب امرتی گاؤں کے رہنے والے رام سآگر راجپوت اپنے گھر میں بجلی کے تار کو صحیح کرنا چاہ رہا تھا کہ تبھی وہ کرنٹ کی زد میں آ گیا۔ اہل خانہ جب تک انہیں اسپتال لے جاتے تب تک رام سآگر کی سانسیں تھم چکی تھیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سابق ممبر اسمبلی مہندر سنگھ موقع پر پہنچے اور اہل خانہ کو تسلی دی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 20 اکتوبر کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1568 شہنشاہ اکبر نے چتوڑ گڑھ پر حملہ کیا۔
- 1740 ماریا تھریسا آسٹریا، ہنگری اور بوہیمیا کی حکمراں بنیں۔
- 1774 کولکاتہ (کلکتہ) ہندوستان کا دارالحکومت بنا۔
- 1822 لندن سنڈے ٹائمز کا پہلا شمارہ شائع ہوا۔
- 1880 ایمسٹرڈم اپن یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔
- 1904 چلی اور بولیویا نے امن ودوستانہ معاہدہ پر دستخط کیے۔
- 1905 روس میں 11 روزہ تاریخی ہڑتال کا آغاز ہوا۔
- 1946 دیت نامکی ڈیموکریٹک پیپلس حکومت نے 20 اکتوبر کو یوم ویتنام خواتین قرار دیا۔
- 1947 امریکہ اور پاکستان نے پہلی بار سفارتی تعلقات قائم کئے۔
- 1962 چین نے ہندوستان پر حملہ کیا اور اروناچل پردیش کے راستے ہندوستان میں داخل ہونے کی کوشش کی۔
- 1963 جنوبی افریقہ میں نیلسن منڈیلا اور آنٹھو دیگر کے خلاف کیس شروع ہوا۔ سید برے نے صوبائی کوہستلسٹ ریاست قرار دیا۔
- 1991 بھارت کے اتراکھنڈ میں آئے 6.8 شدت کے زلزلے میں 1000 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔
- 1995 اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا خصوصی گولڈن جوبلی اجلاس شروع ہوا۔
- 1995 اسری انکا کرسٹ ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر شارجہ کپ فائنل فتح حاصل کی۔
- 1998 مالدیپ کے صدر عبدالقیوم پانچویں مرتبہ صدر منتخب ہوئے۔

مقدمہ کی پیروی کیلئے جاتے وقت بیاہتا ندی میں کودی

بچانے کیلئے والد بھی ندی میں کودے، غوطہ خوروں نے دونوں کو بچایا

جون پور (ایس این بی) شہر کوتوالی حلقہ کے جونپور۔ اعظم گڑھ شاہراہ پر واقع ساشرفی پل سے مقدمے کی پیروی کیلئے جاتے وقت ایک بیاہتا ندی میں خودکشی کیلئے کود گئی۔ یتیی کے ندی میں کودتے ہی ساتھ چل رہا ضعیف والد بھی بچانے کیلئے پانی میں کود گئے۔ راہگیروں کے شور نے پر مچھلی پکڑ رہے غوطہ خوروں ومتعامی لوگوں نے پانی سے دونوں کو باہر نکالا۔ اطلاع ملتے ہی پہنچی پولیس نے بیاہتا کو بے ہوشی کی حالت میں ضلع اسپتال میں داخل کرایا جبکہ ضعیف والد معمولی طور پر زخمی ہو گیا۔ اطلاع کے مطابق شاہنج کوتوالی حلقہ کے ارگو پرکلاں گاؤں کے رہنے والے رام پرساد کوم (70) اپنی بیاہتا بیٹی سیما (32) کو لیکر دیوانی عدالت میں زیر سماعت مقدمہ کی پیروی کیلئے جا رہے تھے۔ پیر کے روز دونوں پرائیویٹ بس میں سوار ہو کر شاہنج آ گئے جونپور پہنچے جہاں پل کے قریب اترنے کے بعد دونوں پیدل ہی دیوانی عدالت جانے کیلئے نکل گئے۔ تاتے میں کہ پل پر پہنچنے کے دوران ہی بیاہتا سسرال کے لوگوں کے اشتعال اور مقدمے کی پیروی سے عاجز آ کر ندی میں کود گئی اور پانی میں ڈوبنے لگی۔ بیٹی کو پانی میں ڈوبتا دیکھ کر ضعیف والد بھی پانی میں کود گئے اور دونوں پانی میں ڈوبنے لگے۔ پل سے گزر رہے راہگیروں نے شور مچانا شروع کیا تو مچھلی پکڑ رہے غوطہ خوروں اور مقامی وکاس، بنکو نشاد پانی میں کود کر کافی مشقت کے بعد دونوں کو پانی سے باہر نکالا۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے بیاہتا کو بے ہوشی کی حالت میں علاج کیلئے ضلع اسپتال میں داخل کراتے ہوئے معمولی طور پر زخمی ہوئے والد کا ابتدائی علاج کرایا۔ ضعیف نے بتایا کہ اس کی بیٹی کی شادی شاہنج کوتوالی حلقہ کے حسین آباد گاؤں کے رہنے والے سریندر کے ساتھ 12 سال قبل ہوئی تھی۔ جہیز کو لیکر سسرال کے لوگوں نے اسے مار پیٹ کر مائیکہ چھوڑ دیا تھا۔ کافی مشقت کے بعد صلح سمجھوتہ ہونے پر شوہر اپنے ساتھ بیٹی کو لے گیا لیکن وہاں بھی اکثر مار پیٹ کرتے ہوئے اشتعال کرتا رہتا تھا جس سے بیاہتا اپنے مائیکہ میں رہ کر مقدمہ داخل کر انصاف ملنے کی راہ دیکھنے لگی لیکن گزشتہ 10 سالوں سے چل رہے مقدمے سے بیٹی عاجز آ گئی تھی اور اسی بات کو لیکر اس نے پانی میں کود کر خودکشی کرنے کی کوشش کیا۔

یوم تحصیل سے بہتر رہی چوپال، مسائل کا ہوا تصفیہ

گاؤں سے متعلق 14 عدالتی مقدمات کی فائل کا کیا نمٹارا

سگڑی، اعظم گڑھ (ایس این بی) سگڑی تحصیل علاقہ کے گنڈی نہر کھوری گاؤں میں نائب ضلع مجسٹریٹ سگڑی گورنمنٹ کالج میں پیر کو صبح 8 بجے چوپال لگائی اور انتظامیہ کے زیادہ چپل رہی اسکیموں کی جانکاری دیکھ لگا کر گاؤں والوں کو مستفید کیا۔ نائب ضلع مجسٹریٹ سگڑی گورنمنٹ کالج کو ایک گاؤں سبھا میں چوپال لگا کر گاؤں والوں کو انتظامیہ کے ذریعہ چل رہی اسکیموں کا فائدہ دلا رہے ہیں۔ وہیں گاؤں میں دورہ کر ہو رہے ہیں۔ تر قیاتی کام کا معائنہ کے ساتھ ہی گاؤں سے متعلق عدالتی مقدموں کی فائل کا بھی نمٹارا کر رہے ہیں۔ پیر کو زمی نہر کھوری گاؤں سے متعلق 641 نکلوں کا نائب ضلع مجسٹریٹ نے چوپال لگا کر نپٹارا کیا۔ اس دوران صبح 8 بجے گاؤں پہنچ کر پیک روڈ تنازعہ مقام کا معائنہ، بیت الخلاء وشیش کی معلومات حاصل کی۔ ایس ڈی ایم نے کیونڈی بیت الخلاء کی صاف صفائی ٹھیک نہ ہونے پر ناراضگی کا اظہار کیا اور شاکا تنظیموں سے جواب مانگا۔ موقع پر موجود افسران کو فوراً تنبیہ کا حکم دیا۔ وہیں چوپال میں اطفال ترقیات وتفریح محکمہ کا معائنہ کیا اور سماجی کے منصوبہ کے تحت آنگن باڑی سینٹر میں سینٹک ہیکلا لگانے کی ہدایت دیا تو کارکن سشما نے کم وزن کی بچی اردھیا کو دیکھا اور اس کی معقول دیکھ بھال کیلئے ہدایت دیا۔ اس دوران ڈی ایم گورکھ کمار نے لوگوں کو محکمہ وار جانکاری دی واسکیموں کا فائدہ لینے کیلئے بیدار کیا۔ سگڑی تحصیلدار ابھیشیک کمار سنگھ مین پور کوٹھی پیش یادو، بلاک ترقیات افسر ارشاد احمد، بلاک تعلیم افسر دیناناتھ ساہنی، گاؤں پردھان تحصیلدار یادو و سابق پردھان اشوک سنگھ، سکریٹری امرجیت، درجنوں کی تعداد میں اپنے اپنے محکمہ کا کیمپ لگا کر ملازمین و افسران و گاؤں والے موجود رہے۔ معلوم ہو کہ مسائل کے تصفیہ کیلئے انتظامیہ کی منشا کے مطابق یوم تحصیل و یوم سادھان کا انعقاد برابر کیا جاتا ہے۔